کیا کرسچَنز کو ہیپی ہولیڈیز کہنا درست ہے؟

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا کرسچنز کو ہیپی کرسمس کی جگہ ہیپی ہولیڈیز (Happy Holidays)کہنا جائز ہے؟کیونکہ بعض اوقات ایساکہنا مجبوری بن جاتا ہے۔

سائل:فیضان فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

ہیپی ہولیڈیز کا مطلب ہے کہ آپ کو چھٹیاں مبارک ہوں یہ ایک دعائیہ جملہ ہے لہذا ایساکہنے سے احتراز کیا جائےلیکن جہاں مجبوری ہوتو وہاں اس کی اجازت ہو جائے گی ۔اگر ہیپی ہولیڈیز (Happy Holidays)اس نیت سے کہیں کہ یہ چھٹیاں تمہارے لیے اس طرح برکت والی ثابت ہوں کہ تم پر اسلام کی حقانیت واضح ہوجائے توپھر یہ کہنا بالکل جائز ہوگا کیونکہ ایسی صورت یہ جملہ ان کے لیے ایمان کی دعا ہو گا اور کفار کے لیے ایمان کی دعاکرنا نصوص سے ثابت ہے۔جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے خود حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے ایمان لانے کی دعا فرمائی اور اللہ عزوجل کی بارگاہ میں یوں عرض کی **"اللَّهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ"** یا اللہ عمربن خطاب کے ذریعے اسلام کو عزت عطا فرما۔

(سنن ابن ماجہ باب فضل عمر رقم 105)

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

<u>Date: 11-11-2017</u>

IS IT CORRECT TO WISH HAPPY HOLIDAYS TO CHRISTIANS?

الحمدلله والصلوۃ والسلام علی رسول الله

QUESTION:

What do the scholars and muftis of the noble Shari'ah say regarding the following matter; is it permissible to wish happy holidays— instead of happy Christmas— to Christians? Sometimes, wishing them becomes a compulsion.

Questioner: Faizan from England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحیم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

"Happy holidays" is an expression that is used to wish someone a blessed holiday. It is a supplicative statement and hence one must abstain from saying it. However, it would be permissible to use it if there is a compulsion. If someone says "happy holidays" with the intention that the one being wished is blessed during the holiday in such a way that the truthfulness of Islam becomes apparent to him, then it is absolutely permissible. In this case this statement is a prayer for them to become believers. Praying for the disbelievers to become believers is proven from the Islamic texts. The Messenger of Allah prayed for Sayyiduna 'Umar b. Khattab (may Allah be pleased with him) to accept faith and supplicated:

اللّٰهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

Translation: "O Allah! Strengthen Islam with 'Umar bin Khattab."

(Sunan Ibn Majah, hadith no. 105)

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by the SeekersPath Team